سوال

(476) حلال جانور کا چمڑا اتارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حلال چیز یعنی گائے اور بھینس مرجانے کے بعد اس کا چمڑا نکالنا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حلال جانور کے مرجانے کے بعد اس کا چمڑا نکال لینا چاہیے۔

عن میمونة رضی اللہ عنہا قالت : مر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشاة یجرونھا، فقال : ((لو أخذتم إھابھا؟)) فقالوا : إنھا میتة! فقال : ((یطھرھا الماء والقرظ))[1](أخرجہ أبو داوٗد والنسائی۔ بلوغ المرام، ص: ۵، مطبوعہ بھوپال)

[میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بکری کے پاس سے گزرے، جس کو لوگ گھسیٹے جا رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تم اس کا چمڑا ہی اُتار لیتے۔ انھوں نے کہا کہ یہ مردار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانی اور قرظ (کیکر کی مانند ایک درخت جو چمڑا صاف کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے) اسے پاک کر دیتا ہے]

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحدیث (۴۱۲۶) سنن النسائی، رقم الحدیث (۱۷۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحظر والاباحۃ، صفحہ: 722